اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل لاہور

روزنامہ

تار کا پتہ:- الفضل لاہور ٹیلیفون ۲۹۶۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲½ ،،

فی پرچہ ۱/- ر

یوم شنبہ

۱۹ جمادی الاول ۱۳۷۱ھ

جلد ۶/۴۰ | ۱۶ تبلیغ ۱۳۳۱ ش | ۱۶ فروری ۱۹۵۲ء | نمبر ۴۱

شاہ جارج ششم کو آج ونڈسر میں دفن کر دیا گیا

لندن ۱۵ فروری:- آج شاہ جارج ششم کی نعش کو لندن سے ۲۰ میل دور ونڈسر میں شاہی اعزاز کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔ ان کی قبر اور ملکہ الزبتھ کے والد ہنری ششم کی قبر کے درمیان صرف چند فٹ کا فاصلہ ہے۔ تدفین کے سادہ مراسم آج بشپ آف کنٹربری نے شاہی خاندانوں کے افراد اور حکومتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں ادا کئے۔ شاہ جارج کی میت لندن سے ایک شاہی گاڑی میں ونڈسر اور شہزادی مارگریٹ اور ملکہ ایلزبتھ ویسٹ منسٹر ہال میں تین دن تک شاہی اعزاز کے ساتھ رکھے رہنے کے بعد شام کے تابوت کو توپ خانہ کی گاڑی پر رکھ کر ایک پروقار جلوس کی صورت میں ریلوے سٹیشن پر پہنچایا گیا۔

تابوت کے پیچھے ملکہ الزبتھ دوم ان کی والدہ ملکہ میری اور ملکہ الزبتھ اور شاہ جارج کی بہنیں ایک شاہی گاڑی میں سوار تھیں۔ گاڑی کے پیچھے ڈیوک آف ونڈسر اور چار دوسرے ڈیوک پیدل چل رہے تھے۔ ان کے بعد شاہی خاندانوں کے افراد اور حکومتوں کے نمائندے تھے۔ ان کے پیچھے دولت مشترکہ کے ہائی کمشنر اور بیرونی حکومتوں کے نمائندے تھے۔

یوم تدفین کے موقع پر کراچی میں میموریل سروس

کراچی ۱۵ فروری:- آج کراچی میں شاہ جارج کی تدفین کے سلسلے میں ہولی ٹرنیٹی چرچ میں ایک میموریل سروس کا انتظام کیا گیا۔ جس میں پاکستان پبلک سروس کمیشن کے رکن چارلس اوونے گورنر جنرل کی نمائندگی کی۔ نیز اس سروس کے وقت دولت مشترکہ کے ہائی کمشنر، غیر ملکی سفراء، پاکستان کی بری بحری اور ہوائی فوج کے کمانڈر ان چیف اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی افسران بھی موجود تھے۔ بشپ آف لاہور نے سرمن پڑھا۔

ظفر اللہ خاں کی برطانوی وزیر خارجہ سے ملاقات

لندن ۱۵ فروری:- وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے کل لندن پہنچنے کے تین گھنٹے بعد دفتر خارجہ میں مسٹر ایڈن سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس طویل ملاقات میں کشمیر کے علاوہ۔ شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے مسائل اور بالخصوص مصر کی موجودہ صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ کل ہی چوہدری محمد ظفر اللہ خان لارڈ اسمے سے بھی ملاقات کرنے والے تھے۔ کل ہوائی جہاز سے کراچی روانہ ہونے سے پہلے ظفر اللہ خان مسٹر چرچل سے بھی بات چیت کریں گے۔ غالباً کل صبح ان کے ہوائی مستقر کو روانہ ہونے سے پہلے ملاقات ہو گی۔ (راسٹار)

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ فروری:- آج مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت کل کی نسبت بہتر رہی۔ نبض کی بے قاعدگی میں کمی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں

ایران کے سابق نائب وزیر اعظم حسین فاطمی پر قاتلانہ حملہ

تہران ۱۵ فروری:- آج ایران کے سابق نائب وزیر اعظم کو ایک سولہ سالہ لڑکے نے گولی مار کر زخمی کر دیا وہ فدایان اسلام کا رکن ہے۔

— لاہور ۱۵ فروری۔ لاہور کارپوریشن کے کونسلروں کی میعاد رکنیت دو ماہ کے لئے اور بڑھا دی گئی ہے۔

بیرونی حملہ کے وقت علاقۂ سویز کے دفاع میں اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک کو شریک کرنے کی تجویز

نئے دفاعی پلان کے تحت نہر سویز کے علاقے میں برطانوی فوجیں مقیم نہ رہ سکیں گی۔!

قاہرہ ۱۵ فروری۔ خبر ملی ہے۔ کہ حکومت مصر آج کل اس تجویز پر غور کر رہی ہے۔ کہ نہر سویز کے علاقے کو کسی ملک کی جارحانہ کاروائی سے بچانے میں اقوام متحدہ کے تمام ممبر ملک شریک ہوں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اقوام متحدہ میں مصر کے مستقل نمائندے محمود فوزی بے مشرق وسطیٰ کی مجوزہ کمان کی بجائے جوابی دفاعی تجویز تیار کر رہے ہیں۔ ان میں ابھی بات پر زور دیا جائیگا عام طور پر اس خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ مصر کی حکومت ایک ایسا دفاعی پلان تیار کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔ کہ جس کے تحت نہر سویز کے علاقے میں برطانوی فوجوں کو برقرار رکھنا ضروری نہیں رہے گا۔ اس میں غالباً یہ تجویز پیش کی جائے گی۔ کہ اگر اس علاقے پر حملہ ہوا۔ تو وہاں دفاع کے لئے اقوام متحدہ کی فوجیں آ سکیں گی۔ جب محمود فوزی بے دفاع کی نئی تجویزیں مکمل کر لیں گے۔ تو یہ تجویزیں مصر کے فوجی ماہرین کے پاس بھیجی جائیں گی۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ فوجی نقطہ نگاہ سے یہ کہاں تک مناسب ہیں۔ اس کے بعد اپنی آخری شکل میں یہ وزیر اعظم علی ماہر پاشا کی خدمت میں پیش ہوں گی۔

قبرص میں برطانیہ کا ایک جنگی جہاز تیار کھڑا تھا۔ اب خبر آئی ہے۔ کہ اس پر سے ٹینک توپیں اور دیگر اسلحہ وغیرہ اتارا جا رہا ہے۔ جرمنی کے سابق فوجی افسر مصر کی افواج کو از سر نو ترتیب دینے میں حکومت کی مدد کر رہے ہیں۔ مغربی جرمنی کی حکومت نے اس سے بے تعلقی کا اظہار کیا ہے۔ اس وقت ۱۸ جرمن افسر مصر کی عسکری تنظیم کو نئے سانچے میں ڈھالنے کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

برطانیہ کی طرف سے شاہ فاروق کو مصر اور سوڈان کا بادشاہ تسلیم کرنے پر آمادگی کا اظہار

لندن ۱۵ فروری:- ایک اطلاع کے مطابق برطانیہ نے مصر کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ اس شرط پر شاہ فاروق کو مصر اور سوڈان کا بادشاہ تسلیم کرنے کو تیار کیا ہے۔ کہ سوڈان میں موجودہ نظم و نسق برقرار رہے اور استصواب کے ذریعہ سوڈان کے باشندے اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کریں ایک اور اطلاع میں بتلایا گیا ہے۔ کہ اگر مصر برطانیہ کے ساتھ اور قریبی تعاون کا وعدہ کرے۔ تو وہ نہر سویز سے اپنی فوجیں واپس بلانے کیلئے بھی تیار ہو جائے گا۔

۴ اور کئی پادریوں نے آکر شاہ جارج کیلئے مغفرت کی دعا کی۔ آج سارے پاکستان میں دفتر بند رہے اور جھنڈے سرنگوں رہے صبح ۹ بجے دو منٹ تک خاموشی اختیار کی گئی۔ ایک گھنٹے بعد تمام بڑے بڑے شہروں میں ۵۶ توپیں سر ہوئیں۔

سرحد میں ۴۰۰۰ من غلہ ضبط

پشاور ۱۵ فروری:- سرحد کی حکومت نے غلے کے ناجائز ذخیرے ضبط کرنے کی مہم شروع کی ہوئی ہے۔ چنانچہ گذشتہ دو دن میں اس طرح ۴۰۰۰ من غلہ حاصل ہوا ہے آج صوبہ کے سب سے بڑے زمیندار نواب ہوتی کے گوداموں سے ۱۲۳۵ من مکئی اور ۴۲۰۰ من جو برآمد ہوئے ہیں۔ محکمہ خوراک اور پولیس کے خاص عملہ نے بعض اور بڑے بڑے لوگوں کے گوداموں پر بھی کامیاب چھاپے مارے ہیں۔

عراق میں تیل کے نئے معاہدے کی منظوری

بغداد ۱۵ فروری:- گذشتہ دنوں عراق میں آئل کمپنی اور حکومت کے درمیان تیل کا جو نیا معاہدہ ہوا تھا عراقی ایوان نائبین نے اس کی منظوری دیدی ہے اس معاہدے کے تحت منافع کمپنی اور حکومت میں برابر تقسیم ہو گا۔

احتفال العلماء کا افتتاح!

کراچی ۱۵ فروری۔ وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین نے آج رات احتفال العلماء کا افتتاح فرمایا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مفتی فلسطین سید امین الحسینی کر رہے ہیں مختلف اسلامی ممالک کے پچیس علماء اس میں شرکت کرنے کی

مشرقی بنگال اسمبلی کا بجٹ سیشن

ڈھاکہ ۱۵ فروری۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین اگلے بدھ کو صوبائی اسمبلی میں نئے سال کا بجٹ پیش کریں گے۔ بجٹ پر بحث کے علاوہ اجلاس میں خان لیاقت علی خان اور حمید الحق چوہدری کی جگہ مجلس دستور ساز کے لئے دو نئے ممبروں کا انتخاب بھی عمل میں آئے گا۔ مسٹر حمید الحق چوہدری مجلس دستور ساز کی رکنیت کے نااہل قرار دے دیئے گئے ہیں۔

تیونس میں صورت حال اور زیادہ نازک ہو گئی

تیونس ۱۵ فروری۔ پچھلے چوبیس گھنٹوں میں تیونس میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ متعدد مقامات سے تشدد کے واقعات کی اطلاع ملی ہے۔ اس قسم کے واقعات خاص طور پر جنوب مغربی تیونس کے مقام غفسہ میں رونما ہوئے ہیں۔ حالات پر قابو پانے کے لئے فرانسیسی فوج کے مزید دستے وہاں پہنچ گئے ہیں۔ آج جنوبی تیونس میں فوجی دستوں پر بھی گولیاں چلائی گئیں۔

صوغوش سے آئے ہوئے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس سے طبع کرا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن الدین تنویر بی۔ اے ایل۔ ایل بی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کے قرب کے حصول کا دل میں درد پیدا کرو

"دیکھو کوئی بیل کسی زمیندار کو کتنا ہی پیارا کیوں نہ ہو۔ مگر جب وہ اس کے کسی کام بھی نہ آئے گا۔ نہ گاڑی میں جتے گا۔ نہ زراعت کرے گا۔ نہ کنوئیں میں لگے گا۔ تو آخر سوائے ذبح کے اور کسی کام نہ آئیگا ایک نہ ایک دن مالک اسے قصاب کے حوالے کر دے گا۔ ایسے ہی جو انسان خدا کی راہ میں مفید ثابت نہ ہوگا۔ تو خدا اس کی حفاظت کا ہرگز ذمہ وار نہ ہوگا۔ ایک پھلدار اور سایہ دار درخت کی طرح اپنے وجود کو بنانا چاہیئے۔ تا کہ مالک بھی خبر گیری کرتا رہے۔ لیکن اگر اس درخت کی مانند ہو گا۔ کہ جو نہ پھل لاتا ہے۔ اور نہ پتے رکھتا ہے۔ کہ لوگ سایہ میں آ بیٹھیں۔ تو سوائے اس کے کہ کاٹا جائے۔ اور آگ میں ڈالا جائے۔ اور کس کام آسکتا ہے۔

خدا تعالےٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا۔ اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے۔ کہ فلاں زمین خرید لوں۔ فلاں مکان بنالوں۔ فلاں جائداد پر قبضہ ہو جائے۔ تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالےٰ کچھ دن تک مہلت دے کر واپس بلا لے۔ اور کیا سلوک کیا جائے۔ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شے ہو جائے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے۔ اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے۔ تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جائے گا۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۵ء)

جماعت احمدیہ کی تینتیسویں مجلس مشاورت

۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۱ تا ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی تینتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۱ تا ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا جلد انتخاب کر کے نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

واقفین طلباء متوجہ ہوں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں تحریک جدید کی طرف سے پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج کی زیر نگرانی واقفین طلباء کی ایک مجلس قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اتوار کے دن مورخہ ۱۷/۲/۵۲ کو فضل عمر ہوسٹل میں جلسہ منعقد ہوگا۔ جملہ واقفین نماز مغرب مسجد فضل عمر ہوسٹل میں ادا کریں۔ اور جلسہ میں شریک ہوں۔

چوہدری مبارک مصلح الدین احمد تعلیم الاسلام کالج لاہور

موصیوں کیلئے ضروری اعلان

حسب ریزولیشن ۶۳ ع ۳۰ ۱۹۵۱ء ہر موصی کو بجٹ فارم ان کی سالانہ آمد معلوم کرنے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ چنانچہ حسب ذیل موصیوں کو باوجودیکہ بذریعہ جوابی رجسٹری بجٹ فارم بھیجے گئے۔ پھر بھی انہوں نے رجسٹری وصول کرنے کے ایک ماہ بعد تک بجٹ فارم پُر کر کے ارسال نہیں کئے۔ چونکہ ان کی رجسٹریاں دوسرے آدمیوں نے وصول کی ہیں۔ اس لئے امکان ہے کہ ان کو بجٹ فارم نہ ملے ہوں۔ اس لئے بذریعہ اخبار ان کے نام شائع کئے جاتے ہیں۔ اگر ان کو فارم نہ ملے ہوں تو اطلاع دیں۔ اور اگر فارم مل چکے ہوں تو اس اعلان کے پندرہ روز بعد تک بجٹ فارم پُر کر کے ارسال فرمائیں۔ ورنہ ان کی وصایا منسوخ کردی جائیں گی

(۱) محمد شفیع خان صاحب سب انسپکٹر پولیس کراچی وصیت نمبر ۷۴۰۴
(۲) سید ظہور احمد شاہ صاحب وٹرنری اسسٹنٹ راجکوٹ لاہور ,, ۳۵۶۱
(۳) قاضی خلیل الرحمٰن صاحب مجسٹریٹ مشرقی پاکستان ۲۶۵۷
(۴) عبد الغفور خان صاحب سنوری کراچی وصیت نمبر ۳۱۸۶
(۵) عبد الغنی صاحب لاہور ,, ,, ۳۲۳۹
(۶) چوہدری محمد نواز صاحب جہور ,, ,, ۱۰۵۵۵
(۷) منشی غلام حسن صاحب لاہور ,, ,, ۵۴۸
(۸) مولوی محمد حق صاحب اقبال نگر لاہور ,, ,, ۱۵۵۵
(۹) عبد الحمید صاحب سعید حیدر آبادی راولپنڈی ,, ,, ۹۲۸۱

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

درخواست ہائے دعا۔ خان صاحب شیخ جلال الدین صاحب احمدیہ بلڈنگس لاہور کی اہلیہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آتی تھیں۔ اب حالت سخت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ غلام محمد ثالث (۲) خاکسار بعض مخالفین کی پیدا کردہ مشکلات کی وجہ سے پریشان ہے۔ نیز خاکسار کے دو بچے سید محمد ہارون و سید ناصر احمد علی الترتیب ایف۔اے اور بی۔ایس سی کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ سید [illegible] کھیوڑہ ضلع جہلم

المصلح الموعود نمبر

قیمتی مضامین کے ذخیرہ کے ساتھ ۲۰ فروری سے قبل منظر عام پر آرہا ہے۔ حجم ۲۴ صفحات۔ قیمت فی پرچہ پانچ آنے رکھی گئی ہے۔

دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر اپنے احباب کو اس عظیم الشان نشان سے روشناس کریں۔ جو "رحمت کا نشان" ہے۔ تاکہ دین حق کا غلبہ ہو۔ حق آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔

(مینجر)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۵۲ء

فرانس - اور - تیونس

ایران اور مصر کے معاملات کے ساتھ اب تیونس کا معاملہ بھی زیادہ سے زیادہ اہمیت اختیار کرتا جاتا ہے۔ اور حالات اب اس مرحلہ پر پہنچ گئے ہیں۔ کہ فرانسیسی سفیر مقیم پاکستان نے بھی اعلان کیا ہے۔ کہ فرانس تیونس کو مکمل آزادی دینے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ وہ فرانسیسی باشندے جو تیونس میں آباد ہو گئے ہیں۔ ان کے مناسب تحفظ کا بندوبست ہو جائے۔

اس اعلان سے ثابت ہوتا ہے کہ اہالیٔ تیونس کی جدوجہد ناکام نہیں گئی۔ بلکہ اس کا اثر فرانس جیسی مستبد قوم بھی محسوس کرنے لگی ہے اور اس کو بھی دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کے سامنے سر جھکانے کے لئے آخر مجبور ہونا ہی پڑا ہے۔ اور اب تک جو اس ضمن میں اس نے بے حسی اور ہٹ دھرمی دکھائی ہے۔ وہ قائم نہیں رہ سکتی۔ اور کہ آزادی اور حق خود اختیاری کا بڑھتا ہوا سیلاب اس کے ایوان نخوت و غرور تک بھی پہنچ چکا ہے۔

فرانس بھی وہ ملک ہے جس نے سولہویں صدی عیسوی کے اختتام کے قریب دیگر مغربی ممالک پرتگال، ہالینڈ، سپین اور برطانیہ کے ساتھ خروج کیا۔ اور دنیا کے حصے بخرے کرنے میں ان کا مقتدر حریف رہا۔ ایک عرصہ تک تو اس کے دوران میں برطانیہ اور فرانس ہی نمایاں طور پر ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنے کے لئے دست و گریباں ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ برصغیر ہند میں فرانس ہی برطانیہ کا سب سے بڑا حریف تھا۔ مگر جب برطانیہ نے یہاں ان کے خلاف کامیابی حاصل کر لی تو فرانس نے اپنا رخ شمالی افریقہ کی طرف پھیر دیا۔ اور بڑی آسانی کے ساتھ بہت سے علاقہ پر اپنا اقتدار جما لیا۔

آج بھی شائد برطانیہ کے بعد فرانس ہی ایسا مغربی ملک ہے۔ جس کی نوآبادیاں دنیا میں سب سے زیادہ ہیں۔ اور اتحادی اقوام میں بھی اس کا رسوخ امریکہ اور برطانیہ کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ اور پانچ بڑوں میں گنا جاتا ہے۔ اگر امریکہ دو گزشتہ عالمگیر جنگوں کی وجہ سے جن میں اسے بھی حصہ لینا پڑا۔ اپنی خارجہ غیر جانبدارانہ پالیسی میں تبدیلی نہ کر لیتا۔ اور فرانس اور برطانیہ کے ساتھ اس کا روس کے مقابلہ میں اتحاد نہ ہوتا تو ان جنگوں نے برطانیہ اور فرانس دونوں کی حالت ایسی نازک کر دی تھی۔ کہ جس طرح برطانیہ کو برصغیر ہند کو چھوڑنا پڑا۔ اسی طرح بہت ممکن تھا۔ کہ انہوں نے مشرقی ممالک پر جو اقتدار قائم کر رکھا ہے۔ وہ اقتدار ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا۔ اور یہ تمام ممالک حقوق خود اختیاری حاصل کرنے میں اب تک کامیاب ہو جاتے۔ مگر امریکہ کے ڈالروں نے تمام مغربی اتحادیوں کو جو سہارا دیا ہے۔ اس میں فرانس سب سے پیش پیش ہے۔ اور اس طرح وہ برطانیہ سے بھی زیادہ اپنی نوآبادیاتی اقتدار کو قائم رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔

چونکہ شمالی افریقہ فرانس کے بہت قریب ہے۔ اور کافی زرخیز اور منفعت بخش علاقہ ہے۔ اس لئے فرانسیسیوں کا کثیر تعداد میں یہاں بود و باش اختیار کر لینا بہت آسان تھا۔ اور جیسا کہ سمجھا جا سکتا ہے۔ تیونس پر نہ صرف فرانس کا فوجی قبضہ ہے۔ بلکہ تمام اقتصادیات پر بھی اسی کا بلا شرکت غیر قبضہ ہے۔ ایسی صورت میں فرانسیسی باشندوں کے تحفظ کی شرط نہایت بامعنی ہے۔ اور آسانی سے سمجھ میں آ جاتا ہے۔ کہ یہ بھی اسی قسم کا بہانہ ہے جس قسم کے بہانوں سے مغربی اقوام اب تک مشرقی ممالک کو محکوم و منقاد بنائے رکھنے میں کامیاب چلی آئی ہیں۔

اگر حق خود اختیاری کا اصول مانا جائے۔ تو اہالیان تیونس کے بھی اپنے ملک کے حدود تک وہی حقوق ہونے چاہئیں۔ جو فرانس برطانیہ یا دیگر مغربی ممالک کے باشندوں کو اپنے اپنے ملک کے حدود تک حاصل ہیں۔ جو فرانسیسی تیونس میں آباد ہو گئے ہیں۔ اور اسکو چھوڑنا نہیں چاہتے وہ گویا مقامی رعایا بن گئے ہیں۔ انہیں علیحدہ طبقہ نہیں بنانا چاہیئے۔ اور فرانس کو ان کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں ہونا چاہیئے۔

اصل میں تحفظات وغیرہ کی تہ میں مغربی اقوام کا غرور نسل و رنگ کا فساد انگیز جذبہ کارفرما ہے جب تک اسلامی اصول مساوات کے مطابق بلا امتیاز نسل و رنگ تمام انسانوں کو یکساں نہ سمجھا جائے گا۔ اس وقت تک افراد اور اقوام کے مابین حقیقی امن کی فضا ترقی نہیں کر سکتی۔ اور نہ دنیا کو چین کا دن نصیب ہو سکتا ہے۔ اس وقت نسل و رنگ کا تعصب ہی مغربی اقوام کے لئے عدل و مساوات کے راستہ میں بڑی روک ثابت ہو رہا ہے۔ جنوبی افریقہ میں یہی حال ہے۔

اس لئے جب تک مغربی اقوام اپنے آپ کو دنیا کی دوسری منزل سے نیچے اتار کر زمین میں ایک ہی سطح پر سب کے برابر چلنا نہ سیکھیں گی۔ اس وقت دنیا کے موجودہ پیچ در پیچ سوالات کا حل ممکن نہیں ٭

قطعات

از مکرم جناب سعید احمد صاحب اعجاز

—— (۱) ——

چاندنی، حسن، نغمگی، خوشبو — میرے پیچھے ازل ہے سامنے تُو
دِل میں کس آرزو نے کروٹ لی — میری آنکھوں میں بھر گئے آنسو

—— (۲) ——

اپنی تنہائی سے نہ گھبرا تُو — مَرد تنہا مقام کرتے ہیں
گر ترے پاس ہو دلِ آگاہ — تو حجر بھی کلام کرتے ہیں

—— (۳) ——

حُسنِ ازل ہے جس پہ تنگ لالہ و گل کا پیرہن — اپنی نمود کیلئے کتنا ہے پیچ و تاب میں
چاندنی رات میں کبھی آبِ زُلال میں عکس ریز — اور کبھی بیقرار سا اخترِ صبح تاب میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعا و صدقہ

جماعت احمدیہ مسن وباڑہ

جماعت احمدیہ مسن وباڑہ ضلع لائلپور نے اپنے پیارے و مشفق امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے غربا میں تقسیم کیا۔

خاکسار مرزا فتح محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مسن وباڑہ

جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق فکرمند ہوتے ہوئے مبلغ تیس روپے فوری طور پر چندہ جمع کر کے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کئے۔ تا کہ بطور صدقہ ایک بکرا کا گوشت غربا میں تقسیم کیا جائے۔ بعض غرباء کو مقامی طور پر بھی کچھ رقم تقسیم کی گئی۔ نیز بروز جمعہ ساری جماعت نے اکٹھے ہو کر اللہ تعالےٰ کے حضور الحاح سے دعا کی کہ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا ہو۔ اور روزہ رکھ کر تہجد میں بھی دوست دعائیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔

خاکسار محمد اقبال حسین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان

جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی۔ انفرادی طور پر روزانہ دعا کی جاتی ہے۔ اور غربا میں ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے تقسیم کیا گیا۔

خاکسار۔ ممتاز نبی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان

جماعت احمدیہ سکھر

جماعت احمدیہ سکھر نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ کے لئے دعائے صحت کی۔ اور مبلغ ۴۵ روپے برائے صدقہ بکرا وغیرہ مرکز میں بھجوایا۔

خاکسار۔ قریشی عبد الرحمٰن سیکرٹری جماعت احمدیہ سکھر (سندھ)

کھتی ہے ہم کو خلقِ خدا غائبانہ کیا

جماعت احمدیہ کی قومی سیاسی اور ملی خدمات کا اعتراف غیروں کی زبانی

(۲۰)

★ مرتبہ ملک فضل حسین صاحب احمدی مہاجر ★

قارئین کرام گذشتہ اقساط میں پڑھ چکے ہیں کہ ہمارے محترم جناب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے اپنی مخلصانہ کوششوں اور ٹھوس اور زوردار تقریروں سے کس طرح لنڈن میں اپنا اور مسلمانوں کا نام روشن کیا۔ سر آغا خاں اور دوسرے مسلمان ان کی قابلیت محنت جانفشانی اور مفاد اسلام کے لئے ان کی عرق ریزی کے مدّاح رہے" اور یہ بھی پڑھا ہوا یاد ہو گا کہ "چوہدری صاحب کی قابلیت کی تعریف خود وزیر ہند نے کی۔ اور ان الفاظ میں مبارکباد دی کہ انہوں نے ہندوستان کا کیس نہایت قابلیت کے ساتھ پیش کیا اور یہ کہ آپ کا مستقبل بڑا شاندار ہے"

اور یہ بھی احباب کو یاد ہو گا کہ آپ کی مساعی جمیلہ کے نتیجے میں آپ کی قوم نے آپ کی واپسی پر کس قدر گرمجوشی کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ اور آپ کی خدمات جلیلہ کے گُن گائے۔ اور دلی شکریہ ادا کیا راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت سے قبل تو آپ کی ذہانت فطانت قابلیت اور لیاقت سے صرف آپ کی قوم ہی واقف اور مدّاح تھی۔ مگر اس کانفرنس میں آپ کی زوردار اور فاضلانہ تقریریں سُن سُنکر حکمران طبقہ بھی آپ کی طرف متوجہ ہو گیا۔ اور اس کے دل پر بھی آپ کی لیاقت و قابلیت کا سکّہ بیٹھ گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ملک میں واپس آتے ہی گورنمنٹ نے آپ کو ایک نہایت اہم کام سپرد کیا۔ یعنی آپ کو مشہور مقدمہ سازش دہلی کے لئے سرکاری وکیل مقرر کر دیا۔ یہ بڑا ذمہ داری کا کام تھا۔ جس کو آپ نے بڑی عمدگی سے نبھایا۔ ابھی آپ اس کام سے فارغ بھی نہ ہونے پائے تھے۔ کہ ہندوستان کے وزیر تعلیم اور وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممتاز ممبر آنریبل میاں سر فضل حسین صاحب مرحوم بوجہ خرابیٔ صحت چار ماہ کی رخصت لینے پر مجبور ہو گئے چونکہ ان کی جگہ خالی ہو رہی تھی۔ جسے پُر کرنے کیلئے ہِز اکسیلنسی وائسرائے لارڈ ولنگڈن کی نظر انتخاب ہمارے مکرم محترم چوہدری صاحب پر ہی پڑی اور آپ دہلی سازش کیس سے فارغ کر کے اس رفیع المرتبت عہدہ پر فائز کر دیئے گئے۔ اور آپ کے اس نئے تقرر پر جہاں سرکاری حلقے مطمئن تھے خود سر میاں فضل حسین صاحب خوش تھے۔ مسلمان قوم خوش اور مسرور تھی۔ وہاں خوش نہیں تھے تو وہ کانگرسی مہاسبھائی اور سماجی ہندو جو سمجھتے تھے کہ یہ اتنے مضبوط کیریکٹر کے انسان ہیں اور اپنی قوم کے خیر خواہ اور وفادار ہیں کہ یہ ہماری ہزار کوشش کرنے پر بھی ہمارے ڈھب پر نہیں لگیں گے۔ اور اسی جلن کڑھن اور دُکھ کی بنا پر عام ہندو اخباروں نے آپ کی اس تقرری پر غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے بہت سی بے بنیاد، بے معنی اور انٹ سنٹ باتیں لکھ لکھکر خوب ہی دل کے پھپھولے پھوڑے جن میں سب سے پیش پیش لاہور کا مشہور انگریزی اخبار ٹربیون تھا۔ مگر اس کی لن ترانی اور حاسدانہ تحریروں پر مسلمان اخباروں نے بھی اس کے ایسے لتّے لئے کہ آخر کار اس کی بولتی بند ہو گئی۔ نمونۃً تین اخباروں کے اقتباس درج ذیل ہیں۔

سید حبیب صاحب ایڈیٹر اخبار سیاست

موصوف نے زیر عنوان "چوہدری ظفر اللہ خاں اور ہندو" لکھا تھا کہ

"اس پر کہ جناب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا، ایم ایل سی نے آنریبل میاں سر فضل حسین کی جگہ رکن تعلیمات کا عہدہ منظور فرما لیا ہے۔ ہندو سیاسی حلقے بے انتہا مضطرب ہیں۔ اور تو اور "ٹربیون" ایسے اخبار نے فرقہ واریت میں ڈوبا ہوا شذرہ حوالہ قرطاس کیا اور محض اس جُرم پر کہ چوہدری صاحب مسلم مطالبات کے زبردست حامی اور مؤید ہیں۔ ان کی لیاقت و قابلیت سے بھی انکار کیا۔ بلکہ یہاں تک لکھ مارا۔ کہ بحیثیت قانونی پیشہ بھی آپ گوئے سبقت نہیں لے جا سکے۔ غضب کی بات ہے کہ تعصب اس درجہ انسان کو اندھا کر دے کہ محض کسی شخص کے کانگرس سے اختلاف رکھنے کے باعث اسے ہر جلیل القدر عہدہ کا نااہل قرار دیا جائے۔ سیدھی بات ان میں سے کوئی نہیں کہتا اور انٹ سنٹ اڑاتے ہیں۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ فرقہ واریت حصول عہدہ کے لئے کوئی رکاوٹ نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ان کے مطالبہ کا صاف مقصد یہ ہے کہ ایسے مسلمان کو کیوں کونسل کا جلیل القدر عہدہ دیدیا جاتا ہے۔ جو مسلمانوں کی غالب ترین اکثریت کا ہم خیال ہو۔ کیونکہ وہ اسے اپنے ڈھب پر نہ لگا سکیں گے۔ اور ان کا بہت بڑا مقصد فوت ہو جائے گا۔ یہ چیخ پکار اسی لئے ہے۔ ورنہ چوہدری ظفر اللہ خانصاحب ہر طرح اس عہدہ کے اہل ہیں۔ ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں"

(اخبار سیاست لاہور ۲۵ مئی ۱۹۳۲ء)

مسٹر مجید ملک ایڈیٹر اخبار سن رائز

موصوف نے بھی لکھا اور خوب لکھا تھا کہ "وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل میں عارضی طور پر جو جگہ خالی ہوئی ہے۔ اس کے لئے چوہدری ظفر اللہ خانصاحب کی نامزدگی پر ٹربیون بہت بگڑ رہا ہے۔ سب سے بڑی دلیل اس نے یہ پیش کی ہے۔ کہ چوہدری صاحب انتظامی تجربہ نہیں رکھتے کیا اس کا منشاء یہ ہے کہ ایسے ذمہ دار عہدہ کو سنبھالنے کے لئے دفتر میں بیٹھکر کام کرنے کا تجربہ ہونا چاہیئے۔ ہمیں یقین ہے کہ ٹربیون اسے ضروری نہیں سمجھتا یا کم از کم اس وقت تک نہیں سمجھتا تھا۔ اس نے ایسے مناصب کیلئے ہمیشہ پبلک آدمیوں کیلئے جانے کی مناسبت پر زور دیا ہے جو دفتری حکومت کی دلدل سے نکلکر کام کرنے کے اہل ہوں اور اپنے مفوضہ امور میں ملک کو نئی روشنی اور تازہ افکار سے فائدہ پہنچا سکیں اگر ایسے مناصب کیلئے دفتری تجربہ ضروری ہے تو آئی سی ایس کے لوگ ان کے لئے زیادہ موزوں ہوں گے۔ لیکن ہمیں یقین ہے "ٹربیون" اس خیال سے بھی نفرت کریگا کہ ایسے عہدے سول سروس والوں کے حوالے کر دیئے جائیں کسی صوبہ کے نئے گورنر کے تقرر کے وقت ٹربیون آئی سی ایس والوں کو گورنر بنا دینے کی نامعقولیت پر نہایت طول طویل مضامین لکھا کرتا ہے ان کے انتظامی تجربہ کو کوئی وقعت نہیں دیتا۔ اور ظاہر ہے کہ وائسرائے کی کونسل میں کام کی نوعیت ایسی ہے کہ وہاں گورنروں سے بھی زیادہ نئی روشنی اور تازہ افکار رکھنے والے آدمی کی ضرورت ہے اس ضمن میں ہم بعض سوالات دریافت کرتے ہیں۔ جن پر غور کر کے "ٹربیون" فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ ۱۹۲۲ء میں جب مسٹر ایمزے میکڈانلڈ برطانیہ کے وزیر اعظم مقرر ہوئے تو کیا وہ کوئی دفتری تجربہ رکھتے تھے یا مسٹر لسوڈن یا لارڈ آلیویر کو کوئی ایسا تجربہ تھا۔ کیا وہ بتا سکتا ہے کہ برطانیہ کے کابینہ وزارت کے کسی آدمی کو بھی ایسا تجربہ ہے۔ ٹربیون پٹ کا بہت ذکر کیا کرتا ہے۔ اور اس کی زندگی کے بہت سے واقعات پیش کیا کرتا ہے۔ ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ جب ۲۳ سال کی عمر میں پٹ برطانیہ کا وزیر خزانہ مقرر ہوا اور بعد میں وزیر اعظم ہو گیا تو کیا اسے کوئی دفتری تجربہ حاصل تھا۔ وہ کیوں جانے جب لارڈ ڈلہوزی ہندوستان کے وائسرائے ہو کر آئے تو انہیں کونسا دفتری تجربہ حاصل تھا وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کے کامیاب ترین رکن کا اگر نام دریافت کیا جائے تو ہمیں یقین ہے "ٹربیون" بلاتامل سر تیج بہادر سپرو کا نام لیگا لیکن کیا وہ بتا سکتا ہے کہ جب انہیں یہ منصب تفویض کیا گیا تو انہیں کتنا دفتری تجربہ تھا یا سر سنکرن آئر کو جن کی تعریف میں "ٹربیون" کے کالم وقف رہتے تھے یا سر علی امام کو کیا تجربہ تھا جن کا "ٹربیون" بہت مداح ہے یا لنٹوڈ اعرصۂ قبل تک تھا۔

ہمارے اپنے صوبہ ہی کو لیجئے۔ جب سر سندر سنگھ کو وزارت پنجاب میں لیا گیا تو انہیں اس کام کا کونسا تجربہ تھا یا سر منوہر لعل کو جنہیں ممبر مال بنانے کی ٹربیون نے سفارش کی تھی۔ پھر ڈاکٹر گوکل چند نارنگ کو سوائے شوگر فیکٹری چلانے کے انتظامی امور میں کیا تجربہ تھا۔

یہ چند ایک سوالات ہیں جن کی روشنی میں ہمیں یقین رکھنا چاہیئے کہ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کی نامزدگی کے متعلق "ٹربیون" اپنی رائے میں تبدیلی کرے گا۔

(اخبار سن رائز لاہور ۲۳ مئی ۱۹۳۲ء)

. . . .

. . . .

. . . .

ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

"چوہدری ظفر اللہ خاں رکن گول میز کانفرنس جو مقدمہ سازش دہلی میں سرکاری وکیل کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں، سر فضل حسین کی جگہ وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کے قائمقام ممبر ہوں گے۔ آپ پہلے پہل سر شہاب الدین کے قانونی رسالہ انڈین کیسز کے اسسٹنٹ ایڈیٹر تھے آپ نے انہیں قانونی پریکٹس کا مشورہ دیا۔ جس میں آپ کو کافی کامیابی اور شہرت حاصل ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ آپ مقدمہ سازش دہلی میں سرکاری وکیل مقرر ہوئے اور گول میز کانفرنس کے رکن بھی مقرر ہوئے گول میز کانفرنس میں آپ کی تقریریں خاص طور پر قابل قدر تھیں۔ مسلمانوں کو انکے ذاتی عقیدہ سے خواہ کتنا ہی اختلاف ہو۔ مگر ان کی قابلیت اور لیاقت کا زمانہ قائل ہے۔ امید ہے کہ سر فضل حسین کی جگہ آپ اگزیکٹو کونسل کی رکنیت کے فرائض بوجہ احسن ادا کریں گے۔ اور عام مسلمانوں کے تحفظ حقوق کا کما حقہ خیال رکھیں گے۔" (پیسہ اخبار لاہور ۱۹ مئی ۱۹۳۲ء)

اسی طور کے کئی اور بھی اقتباس درج کئے جا سکتے ہیں مگر بخوف طوالت فی الحال ہم انہی پر اکتفا کرتے ہوئے آخر میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ کانگرسی مہاسبھائی سماجی ہندوؤں کے علاوہ دوسرے سبھی غیر مسلم ہندو سکھ عیسائی اصحاب نے ہمارے چوہدری صاحب مکرم کی اس تقرری پر اظہار خوشنودی فرمایا تھا۔ جس کیلئے اگلی قسط کا انتظار کیا جائے

ویدک دھرم میں غیر ہندوؤں سے سلوک کی تعلیم

(از مکرم مہاشہ محمد عمر صاحب)

ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے متعدد لیکچروں میں اس بات کا اعلان کیا ہے۔ کہ "اگر بھارت میں ہندو مہا سبھا اور جن سنگھ وغیرہ فرقہ دارانہ ذہنیت رکھنے والی پارٹیاں برسر اقتدار آ گئیں۔ تو اس سے نہ صرف بھارت میں بدامنی ہی پھیل جائے گی۔ بلکہ اس کی آزادی کو بھی خطرہ ہے۔"

پنڈت جی کے اس دعویٰ کی تردید کرتے ہوئے آل انڈیا جن سنگھ کے ممبر پنڈت وشونا تھ جی پانڈے نے آپ کو چیلنج کیا ہے۔ نیز کہا ہے۔ کہ بھارت میں بدامنی جن سنگھ کے برسر اقتدار آنے کی وجہ سے نہیں ہوگی۔ کیونکہ جن سنگھ کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے۔ کہ بھارت میں ویدک قوانین کا نفاذ ہو۔ اور موجودہ قوانین جو کہ ویدوں کے خلاف ہیں۔ ان کو ختم کر دیا جائے۔ یہ ویدوں کی تعلیم کا ہی اثر ہے۔ کہ ہندو دھرم کا دامن عیسائیت اور اسلام کی طرح خون آلود نہیں۔ (ملاپ ۲۶ر دسمبر ۱۹۵۱ء)

معلوم نہیں بھارت کے وزیر اعظم نے پانڈے جی کے چیلنج کا کیا جواب دیا ہے۔ لیکن اس بات کا افسوس ہے۔ کہ پانڈے جی نے بلا وجہ اس موقعہ پر "عیسائیت اور اسلام کے خون آلود" دامن کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ بھارت میں جو کچھ امن وغیرہ نظر آ رہا ہے۔ یہ صرف اس لئے ہے۔ کہ اس میں ویدک قوانین کا نفاذ نہیں۔ جس دن بھارت میں جن سنگھ نے ویدک قوانین کا نفاذ کر دیا۔ اس دن بھارت کی یہ حالت نہ ہوگی۔ یہ صرف میری ہی رائے نہیں۔ بلکہ ہر وہ انسان جس نے ویدک قوانین کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ میرے ساتھ اس معاملہ میں متفق ہوگا۔ اس وقت ہندوستان میں مختلف فرقوں اور مذہبوں کے آدمی رہتے ہیں۔ ویدک تعلیم کے مطابق ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ (۱) آریہ۔ (۲) اناریہ (شودر) آریہ میں صرف برہمن کھشتری اور ویش شامل ہیں۔ اور اناریہ یعنی شودروں میں جینی۔ بدھ۔ سکھ۔ عیسائی۔ مسلمان۔ پارسی۔ کائستھ اچھوت وغیرہ قومیں شامل ہیں۔ اگر خدانخواستہ بھارت میں ویدک قوانین کا نفاذ ہو گیا۔ تو اناریہ کے متعلق ویدوں کی کیا تعلیم ہے۔ اس کو میں اختصار کے ساتھ عرض کرتا ہوں۔

رگوید کا حکم:۔

اے اندر تو ان اناریوں کو جڑ سمیت اکھاڑ دے۔ ان کو درمیان سے کاٹ دے۔ اور اگلے حصہ کا ناش کر دے۔ منڈل ۳/۱۷

اتھروید کا حکم:۔

(۲) تو وید نندک۔ یعنی اناریوں کو کاٹ ڈال۔ چیر ڈال۔ پھاڑ ڈال۔ جلا دے پھونک دے۔ بھسم کر دے۔ ۱۲/۶۲۔۵

(۳) تو وید کے نندکوں کو چھید دے۔ کاٹ دے۔ کتر دے۔ پیس ڈال۔ بلیندھ ڈال۔ ان کا بھیجا نکال دے۔ ۱۹/۷-۱۰

یجروید کا حکم:۔

(۴) اے سخت سزا دینے والے راجہ اناریہ یعنی دھرم کے دشمنوں کو ہمیشہ جلا۔ اور جو ہمارے دشمنوں کو حوصلہ دیتا ہے۔ اس کو الٹا لٹکا کر خشک لکڑی کی طرح جلا۔ ۱۳/۱۲

مندرجہ بالا احکام ویدوں نے اناریوں کے متعلق بیان فرمائے ہیں۔ اگر خدانخواستہ جن سنگھ اور ہندو مہا سبھا کی حکومت ہو جائے۔ تو اناریوں کا خدا ہی حافظ ہے۔

منو جی کی رائے

پھر اناریوں کے متعلق جو احکام منو جی نے بیان فرمائے ہیں۔ ان کا بھی ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ چنانچہ منو جی مہاراج شودروں یعنی اناریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

(۵) جو شودر (اناریہ) بلند آواز سے برہمن وغیرہ کا نام یا ذات کو کہے تو اس کے منہ میں بارہ انگل کی جلتی ہوئی لوہے کی سلاخ ڈال دینی چاہیئے۔ ۸/۲۷۱

(۶) جو شودر (اناریہ) برہمن کو اپدیش کرے۔ تو راجہ اس کے منہ اور کان میں گرم تیل ڈال دے ۸/۲۸۲

(۷) جو شودر برہمن کے بال و پاؤں و داڑھی وغیرہ کو پکڑے۔ اس کا ہاتھ کاٹ دینا چاہیئے۔ اور یہ کبھی بھی خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ اس کو تکلیف ہوگی۔

(۸) اگر شودر برہمن سے سخت کلامی کرے۔ تو اس کی زبان باہر نکال دینی چاہیئے۔ کیونکہ یہ جن لوگوں کی خدمت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ان کی توہین کرتا ہے ۸/۲۷۰

(۹) اگر کھشتری کسی برہمن کو چور کہے۔ تو ۱۰۰ پن (ایک سکہ) جرمانہ ادا کرے۔ اور اگر ویش کہے۔ تو ۲۰۰ پن اور اگر شودر کہے تو قطع عضو کے لائق ہے ۸/۲۶۷۔

یہ ہیں وہ احکام جو منو جی مہاراج نے اناریوں کے لئے بیان فرمائے ہیں۔ اگر خدانخواستہ ویدوں کی حکومت ہو گئی۔ تو اناریہ یعنی سکھ۔ بدھ۔ جینی پارسی۔ عیسائی مسلمان وغیرہ اقوام کے ساتھ یہ سلوک ہوگا۔ جو کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ پھر ویدوں کی حکومت میں کسی اناریہ کو خدا کی عبادت کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ اگر کوئی جینی یا سکھ یا بدھ یا عیسائی یا مسلمان خدا کی عبادت کریگا۔ تو وہ قابل مواخذہ ہوگا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

(۱۰) جب۔ ہوم وغیرہ برہمنوں کے کام میں۔ اگر یہ شودر کرے۔ تو راجہ عبادت کرنے والے شودر کو قتل کر دیوے۔ کیونکہ جس طرح پانی کی ہر آگ کو فنا کر دیتا ہے۔ اسی طرح شودر کا خدا کی عبادت کرنا تمام سلطنت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

(۱۱) شودر اگر۔ وید سن لے۔ تو سیسہ اور لاکھ اس کے کان میں بھر دینا چاہیئے۔ اور اگر وہ وید کی تلاوت کرے۔ تو اس کی زبان کاٹ دینی چاہیئے۔ اور اگر وہ وید کا کوئی منتر یاد کرے۔ تو اس کو قتل کر دینا چاہیئے۔ اتری سمرتی ۱۹/۲-۱

کہاں تک لکھا جائے۔ ایسے سینکڑوں شلوک ہیں۔ جن میں نو آریوں کے ساتھ حیوانوں سے بدتر سلوک کرنے کی آگیا دی ہے۔ مجھے تو افسوس ہے۔ کہ پانڈے جی نے بنا اپنے شاستروں کے پڑھے یہ کس طرح دعویٰ کر دیا۔ کہ حقیقی امن اور شانتی تبھی ہوگی۔ جبکہ بھارت میں وید اور شاستروں کے بتائے ہوئے قوانین کا نفاذ ہوگا۔ ویدک حکومت میں کسی شودر کو خدا کی عبادت کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی کسی اناریہ کو تجارت کرنے کا حق ہوگا۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ کہ

شودر اگر دولت جمع کرے۔ تو برہمن کو چاہیئے۔ کہ اس سے لے لے۔ اور ذرا فکر نہ کرے۔ کیونکہ حقیقی شودر کی دولت کا مالک برہمن ہی ہے۔ ۸/۴۰۷

پھر تجارت میں اگر کسی آریہ اور اناریہ تاجر کو بنک سے روپیہ کی ضرورت پڑے۔ تو شاستروں نے ان دونوں کے لئے مختلف احکام بیان فرمائے ہیں۔ مثلاً برہمن سے دو روپے فی صدی۔ کھشتری سے تین روپے فی صدی۔ ویش سے چار روپے فی صدی۔ اور شودر سے پانچ روپے فی صدی۔ منو ۸/۱۴۲ (باقی)

جامعۃ المبشرین ربوہ میں قاری کی ضرورت

جامعۃ المبشرین ربوہ میں ایک اچھے خوش الحان قاری کی ضرورت ہے۔ جو جامعہ میں ٹریننگ حاصل کرنے والے مبلغین کو قرأت سکھا سکے۔ اگر کسی دوست کو کسی اچھے قاری کا علم ہو۔ یا وہ اس کے بارہ میں کوشش کر سکتا ہو۔ تو دفتر جامعۃ المبشرین میں اسکی اطلاع دے۔ اور جو دوست قرأت جانتے ہیں اور جامعۃ المبشرین میں کام کرنا چاہتے ہیں۔ وہ امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواست جامعۃ المبشرین میں بھجوا دیں۔ الاؤنس حسب قابلیت معقول دیا جائے گا۔ (پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل موصی احباب جہاں کہیں ہوں۔ اپنے اپنے پتے سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ اور اگر کسی دوسرے دوست کو ان میں سے کسی کے پتے کا علم ہو۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔

(۱) رشید احمد صاحب ولد میاں احمد دین صاحب قوم بھٹی راجپوت ساکن جسولہ ضلع جہلم موصی ۸۹۳۰
(۲) سید محمود اختر صاحب ولد سید حامد حسن صاحب بیت الرشید دربیہ علی گڑھ یو۔پی موصی ۹۳۶۳
(۳) احسان اللہ خان صاحب ولد عبد الحق خان صاحب مرحوم سکنہ جستروال افغاناں تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر موصی ۹۱۲۶
(۴) فتح محمد خان صاحب مولوی فاضل ولد ماموں خان صاحب ساکن جنگن ضلع لدھیانہ موصی ۹۴۱۳
(۵) سعید اختر صاحبہ زوجہ اشتیاق علی صاحب ساکن دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور موصیہ ۹۵۳۴
(۶) سید بشیر احمد صاحب ولد سید محمد حسین صاحب ساکن نوشہرہ پشاور موصی ۱۱۳۳۴

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

لجنات اماء اللہ توجہ کریں

جماعت کی عورتوں کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر ایک مختصر سا تعلیمی نصاب مقرر کیا گیا تھا۔ جس کا اعلان الفضل کے ذریعہ کر دیا گیا تھا۔ وہ نصاب ماہ جنوری کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کا امتحان ماہ فروری کے پہلے ہفتہ میں رکھا گیا تھا۔ ماہ فروری کا پہلا ہفتہ گزر چکا ہے۔ براہ مہربانی تمام لجنات اپنی اپنی ممبرات کا امتحان لے کر نتیجہ سے آگاہ کریں۔ نتیجہ اس طرح مرتب کیا جائے۔ کہ پہلے (۱) کل ممبرات بتائی جائیں۔ پھر یہ لکھیں (۲) کہ اتنی ممبرات نے امتحان دیا۔ (۳) اتنی کامیاب ہوئیں۔

دفتر لجنہ اماء اللہ کے لئے ایک آفس سکرٹری کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ کے لئے ایک آفس سکرٹری کی ضرورت ہے۔ لیاقت کم از کم بی۔اے پاس ہو۔ بی۔اے کے لگ بھگ تعلیم والی بہنوں کی درخواست پر بھی غور کیا جائے گا۔ رہائش کے لئے کوارٹر دیا جائے گا۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ خواہشمند بہنیں جلد از جلد اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ (جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

حضرت بابا نانک صاحب اور سکھ ودوان

از مکرم عطاء اللہ صاحب گیانی

(۲)

پرتھی پال سنگھ صاحب نے اپنے اس مضمون میں بابا صاحب کا مکہ شریف جانا اور وہاں جاکر کعبہ کی طرف پاؤں کرکے سونا بھی بیان کیا ہے اور اس فرضی قصہ کے ثبوت میں کسی یوسف غنی کی مصنفہ کتاب "سیاحت دبابانانک فقیر" کا ذکر کیا ہے مگر اس کتاب سے متعلق کچھ بھی بیان نہیں کیا کہ یہ کس نے شائع کی ہے اور کب تصنیف کی گئی تھی۔ خاکسار نے پرتھی پال سنگھ صاحب کا یہ مضمون پڑھنے پر ان کی خدمت میں اس کتاب سے متعلق لکھا تھا کہ یہ کس نے شائع کی ہے اور کہاں سے مل سکتی ہے وغیرہ وغیرہ مگر آج تک ان کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوسکا۔ البتہ میری اس چٹھی کے ملنے کی اطلاع دیدی۔

پرتھی پال سنگھ صاحب کو یہ واضح ہونا چاہیئے کہ یہ ایک فرضی اور من گھڑت قصہ ہے جو مسلمانوں کا دل دکھانے کے لئے سکھ کتب میں داخل کیا گیا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس فرضی قصہ سے متعلق تحریر فرمایا ہے:۔

"ایسا قصہ بجز اس کے کہ مسلمانوں کا دل دکھایا جائے اور ایک بے ثبوت یاوہ گوئی سے ان کو ستایا جائے اور کوئی ماحصل نہیں رکھتا۔ مگر جن لوگوں نے باوا صاحب کو خدا بنا رکھا ہے اگر وہ بیت اللہ کی تحقیر کریں تو ہم ان پر کیا افسوس کریں۔ ایسے زمانہ میں جبکہ اکثر لوگ تعلیم یافتہ ہوگئے ہیں اور صدق و کذب میں تمیز کرنے کا مادہ بہتوں میں پیدا ہوگیا ہے۔ ایسے لغو قصے مشہور کرنا ایک طور سے اپنے مذہب کی آپ ہجو کرنا ہے۔" (ست بچن صفحہ ۲۲-۲۳)

خود سکھوں میں بھی ایسے ودوان موجود ہیں جو قصہ سے متعلق اسی قسم کے خیالات کا اظہار کررہے ہیں کہ یہ مسلمانوں کا دل دکھانے کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ اور کوئی عقلمند اس لغو قصہ کو صحیح تسلیم نہیں کرتا۔ چنانچہ سردار گوربخش سنگھ صاحب بی۔ ایس سی تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"امرتسر میں ہمارا ہرمندر صاحب ہے اس طرف ہم بھی پاؤں نہیں کرتے۔ ہم گورو گرنتھ صاحب کی طرف بھی پاؤں نہیں کرتے۔ مگر اگر کوئی پیر یا اولیاء ہمارے متبرک مقام کی طرف پاؤں کردے تو ہم اس کے متعلق کیا سوچیں؟ ...... جہاں پورکھ سب کے لئے یکساں ہوتے ہیں۔ میں ناراض ہونے کا حق رکھتا ہوں کہ یہ روایت مشہور کرنے والوں نے بابا نانک صاحب سے اختلاف نہیں کیا۔" (ترجمہ از رسالہ پریت لڑی اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء)

ایک اور سکھ ودوان ماسٹر نانک سنگھ صاحب ناولسٹ ایک سوال کے جواب میں بابا صاحب کے کعبہ کی طرف پاؤں کرکے سونے اور پھر اپنے پاؤں سے کعبہ کو گھمانے کی روایت سے متعلق بیان کرتے ہیں:۔

"یہ سب عقیدت مندوں۔ اندھ وشواسیوں کی وضع کی ہوئی باتیں ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ زمانہ ماضی کے جہالت کے زمانہ میں اس قسم کی ساکھیاں کوئی وقعت رکھتی ہوں مگر موجودہ سائنٹفک زمانہ میں اس قسم کی باتوں پر یقین کرنا اپنے اتہاس کی قیمت گھٹانے کے مترادف ہے۔"

(ترجمہ از کول سابت جنوری سنہ ۱۹۵۱ء)

پس یہ ایک حقیقت ہے کہ پرتھی پال سنگھ نے کسی فرضی یوسف غنی کی طرف منسوب کرکے بابا صاحب کے مکہ شریف میں کعبہ کی طرف پاؤں کرکے سونے سے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے وہ ایک فرضی اور من گھڑت قصہ ہے جس کی تغلیط خود سکھ ودوان بھی بین الفاظ میں کررہے ہیں۔

اس سلسلہ میں پرتھی پال سنگھ نے بابا صاحب اور مکہ کے قاضی رکن دین کی (جسے انہوں نے مکہ کا پریمیر بھی ظاہر کیا ہے) گفتگو بھی بیان کی ہے اور اس گفتگو کو عربی زبان میں ظاہر کیا ہے۔ یہ عربی کیسی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے۔ اسے میں پرتھی پال سنگھ کے الفاظ میں نقل کرتا ہوں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

"اس وقت (یعنی جب بابا نانک صاحب مکہ گئے) مکہ کی حکومت کے بڑے قاضی تھا غیر قاضی رکن دین تھے۔ ان کو اطلاع دی گئی۔ اس بڑے قاضی پریمیر نے اپنی تمام کابینہ کو ساتھ لیا اور خانہ کعبہ پہنچتے ہی سوالوں کی بوچھاڑ شروع کردی......

رکن دین:۔ فلا الا ھذا امذابہ (یعنی آپ کا مذہب کیا ہے؟)

گوروجی:۔ عبداللہ الا لا مذابہ (یعنی میں خدا کا بندہ ہوں میرا کوئی مذہب نہیں ہے)

رکن دین:۔ الا عبدہ الا المذھب (یعنی بندے مذہب رکھتے ہیں سچ بتائیں آپ کا مذہب کیا ہے؟)

گوروجی:۔ ان القاضیہ الجماعتہ مجہولات (یعنی قاضی تم بھی جاہل اور وہ جماعت بھی جاہل ہے جس نے تجھے پریمیر قاضی منتخب کیا ہے)............

قاضی:۔ ربانی یاخطیہ القلوب ذوالجلوا (یعنی اے خدا میرے پر کرم کرتا میں تجھے سمجھ سکوں) (دکالی جودھا پٹیالہ ورنجیت پٹیالہ نانک خیر سنہ ۱۹۵۰ء)

ناظرین غور فرمائیں کہ مکہ کی حکومت کا وزیر اعظم قاضی رکن دین اور بابا نانک صاحب آپس میں گفتگو فرمارہے ہیں اور یہ گفتگو عربی زبان میں ہورہی ہے۔ اس کا ہر لفظ یہ ظاہر کررہا ہے کہ یہ پرتھی پال سنگھ صاحب کی بناوٹ ہے جو انہوں نے عربی سے ناواقف سکھوں پر اپنی عربی دانی ظاہر کرنے کے لئے اپنے مضمون میں لکھی ہے اور اسے کسی فرضی یوسف غنی کے نام پر منسوب کردیا ہے۔

مکہ کا قاضی رکن دین بقول پرتھی پال سنگھ کے بابا صاحب سے یہ دریافت کرتا ہے کہ آپ کا مذہب کیا ہے؟ تو پہلے اس کا جواب بابا صاحب یہ دیتے ہیں کہ اللہ کے بندوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور پھر دوبارہ جب قاضی صاحب سوال کرتے ہیں تو مکہ کے وزیر اعظم کو بابا صاحب جاہل وغیرہ کی گالیاں دینا شروع کردیتے ہیں۔ کیا بابا صاحب کے یہی اخلاق تھے کہ وہ معقول سوال کا معقول جواب دینے کی بجائے لوگوں کو گالیاں دینا شروع کردیتے تھے۔ ہم تو بابا صاحب ایسے باخدا اور بااخلاق انسان سے اس قسم کی توقع نہیں رکھتے۔ ہمارے نزدیک بابا صاحب نہایت معقولیت سے گفتگو کیا کرتے تھے۔

پرتھی پال سنگھ نے یہ بھی خوب کہی ہے کہ خدا کے بندوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا حالانکہ خدا کے بندوں سے بڑھ کر کوئی مذہب کا پابند ہوتا ہی نہیں۔ مذہب سے ہمیشہ شیطان کے بندے دور بھاگتے ہیں۔ خود گورو گرنتھ صاحب میں مذہب سے دور بھاگنے والے لوگوں کو حیوان قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ مرقوم ہے کہ:۔

"دین بسار یو رے دیوانے
دین بسار یو رے
پیٹ بھر یو پشو آجیوں سوئیو
مانکھ جنم ہے ہار یو رے" (مارو کبیر صفحہ ۱۱۰۵)

یعنی جو شخص دین اور مذہب کو چھوڑ دے وہ دیوانہ ہے۔ اور اس کی زندگی حیوانوں کی مانند ہے۔ اس طرح اس کا تمام جنم رائیگاں جاتا ہے

ایک سکھ ودوان نے بیان کیا ہے:۔

"کھانا سونا بھے آتر بھوگو
دنیاں وچ پشو دت لوگو
اک پچھان دھرم دی جانو
اس نوں بناں پشو پچھانو"

(رسالہ ایڈیشک امرتسر)

یعنی کھانا۔ سونا۔ ڈرنا اور اولاد پیدا کرنا امور میں حیوان اور انسان یکساں ہیں۔ صرف مذہب ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان کو حیوان پر فوقیت اور برتری حاصل ہوتی ہے۔ اگر انسان مذہب کو چھوڑ دے تو پھر وہ حیوان کے برابر ہو جاتا ہے۔

پس ہمارے نزدیک پرتھی پال سنگھ نے بابا صاحب کو لا مذہب بیان کرکے ان کی تعریف نہیں کی بلکہ ان کی بہت بڑی ہتک کی ہے۔ انہیں بابا صاحب کی اس توہین پر خدا تعالیٰ کے حضور توبہ کرنی چاہیئے۔ اور آئندہ ایسی دل آزار حرکت سے باز رہنا چاہیئے۔

پرتھی پال سنگھ صاحب کو یہ یاد نہیں رہا کہ اگر یہ درست ہے کہ خدا تعالیٰ کے بندوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا تو پھر وہ ان چالیس پچاس لاکھ انسانوں کو کس کے بندے قرار دیں گے جو اپنا مذہب سکھ مذہب تسلیم کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اس فتوے کی رو سے وہ خدا تعالیٰ کے بندے قرار نہیں پائیں گے۔ (باقی)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو دوسرا لڑکا عنایت فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو عمر طویل عطا فرمائے اور نیک صالح، خادم اسلام بنائے۔ آمین

رحمت حق گنج مغلپورہ لاہور

درخواستہائے دعاء

میری والدہ صاحبہ بنت غلام حسین صاحب مرحوم کے لب پر کینسر سے تکلیف ہے، آجکل ایکسرے کے ذریعہ علاج ہو رہا ہے بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

عبید الرحمٰن جاوید

— میں بعض مشکلات میں گرفتار ہوں احباب ان سے رہائی پانے کیلئے دعا فرمائیں۔

خانزادہ امیر اللہ خاں احمدی مردان صوبہ سرحد

— احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات دور فرمائے

شیخ رحمت اللہ حال اوکاڑہ

— احباب جماعت احمدیہ سے خصوصاً درویشان قادیان سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ احباب بندہ کی امتحان میٹرک میں نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد صدیق آئرن مرچنٹ ضلع گجرات

— احباب سے درخواست ہے کہ میری صحت کاملہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

مصباح الدین بدوملہی ضلع سیالکوٹ

— مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل کا میو ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

— ملک عبدالحفیظ صاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے احباب کرام نومولود کے خادم دین اور عمر دراز پانے کیلئے دعا فرمائیں۔ ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے رہے ہیں اس لئے دعا کی خاص ضرورت ہے نیز ملک صاحب ایک محکمانہ امتحان کے لئے والٹن ٹریننگ سکول جارہے ہیں۔ اس امتحان میں بھی نمایاں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

غلام محمد ثاقب

شاہ جارج کے جنازہ کا پُرشوکت جلوس

لنڈن ۱۵ فروری۔ شاہ جارج کی آخری رسوم میں برطانوی قوم اور دولت مشترکہ کے ساتھ جنازہ کے پرشوکت جلوس میں مسلمان بادشاہ۔ شہزادے۔ سفراء اور والیانِ ملک نیز دوسرے عمائدین نے آج صبح (لنڈن کا وقت) شرکت کی۔

توپ کی گاڑی پر شاہ کی نعش رکھ کر اسے ریل اور سڑک کی راہ سے شاہ کی جائے تدفین ونڈسر کو پہنچایا جا رہا ہے۔ گاڑی کے پیچھے متعدد ممالک کی اہم شخصیتیں اور تقریباً ہر ملک کے نمائندے ڈھکے ہوئے ڈھولکوں کی تال پر میلوں طویل خاموش سڑکوں سے گزرے۔ جس کے دونوں جانب سوگوار انسانوں کا بہت بڑا ہجوم تھا جو کل شام ہی سے جمع ہونے لگا تھا۔ اس آہستہ خرام پیدل جلوس میں برطانیہ کے چار شاہی ڈیوک کے پیچھے تین تین کی صف میں متعدد ملکوں کے سربراہ اور برطانوی اور غیر ملکی شاہی خاندانوں کے ارکان تھے۔ عراق کے کم سن شاہ دوسری صف میں۔ ترکیہ اور یوگوسلاویہ کے صدر کے درمیان تھے۔ عراق کے شاہ کے پیچھے ان کے بائیں جانب اردن کے ولی عہد تھے۔ ان کے پیچھے بالکل دائیں جانب افغانستان کے مارشل شاہ ولی خاں کے سامنے شاہ ایران کے بھائی شہزادہ علی رضا تھے۔ پانچویں صف کے وسط میں شاہ ولی خاں کے بائیں جانب عراق کے شہزادہ زید تھے اور ناروے کے معمر شاہ ہاکون کی طرح جواب معلوم ہوا ہے۔ کہ براہِ راست ونڈسر جا رہے ہیں۔ یہ صحیح طور پر معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ کہ شاہ فاروق کے عم زاد بھائی امیر عبدالمنعم جلوس میں شامل ہیں یا نہیں۔ لیکن متعدد عمائدین براہِ راست ونڈسر جا رہے ہیں۔ انتھائیسی سربراہانِ مملکت اور شاہی ارکان کے پیچھے پاکستان کے نئے ہائی کمشنر لنڈن اور دوسرے مقامات میں دولت مشترکہ کے دوسرے نمائندوں کے ساتھ ہیں۔ اس نصف میل کے جلوس میں پاکستان کی فوج فضائیہ اور بحریہ کے بھی ارکان شامل ہیں۔ (اسٹار)

ایک عام امریکی کی خوراک

نیویارک ۱۵ فروری۔ تازہ ترین اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عام امریکی سال بھر میں ۳۸۱ انڈے۔ پانچ مرغیاں اور ۱۵۵ پونڈ گوشت کھاتا ہے۔ قومی خوراک کی فہرست میں ۶۰ ارب انڈے ۷۵ کروڑ مرغیاں اور ۲۲ ارب پونڈ گوشت بھی شامل ہے۔ (اسٹار)

ہڑتالوں سے تعلیمی اداروں کے لیے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے (دستی)

راولپنڈی ۱۵ فروری۔ سردار عبدالحمید دستی وزیر تعلیم پنجاب نے گورنمنٹ کالج راولپنڈی کے جلسۂ تقسیم انعامات میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پنجاب کے تعلیمی ادارے اقتصادی یونٹ نہیں لہٰذا انہیں کسی صورت میں ٹریڈ یونین کی بنیاد پر نہیں چلانا چاہیے۔ آپ نے کہا۔ کہ پنجاب کے تعلیمی اداروں کو ہڑتال کرنے سے متعلق طلباء اور اساتذہ کے رجحانات سے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ سردار دستی نے کہا۔ کہ سکول اور کالج اخلاقی اور روحانی تربیت کے ادارے ہیں۔ اور انہیں قوم کے عام مفاد کے پیشِ نظر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ اساتذہ قوم کی عام فراست کے نگہبان ہیں۔ اور یہ کام ان کے لیے ایک مقدس امانت کی حیثیت رکھتا ہے۔ قوم اپنے بچوں کو اساتذہ کے حوالے کر دیتی ہے۔ اور بچوں کی روحانی اور اخلاقی قوت کو ترقی دے کر انہیں قوم کی عام ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ بنانا اساتذہ ہی کا کام ہے۔

سردار صاحب نے کہا۔ کہ ہڑتال کا اقدام پاکستان کے تعلیمی اداروں کے فرائض سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا۔ پاکستان کی عام سوسائٹی بھی اپنے ابتدائی دور میں ہے اس دور کو عبوری مدت کا نہایت اہم مرحلہ تصور کرنا چاہیے۔ اس وقت ضروریات ص

۴ اس امر کی ہے۔ کہ بچوں میں اعتدال پسندی کی عادت ڈالی جائے۔ جو صرف اساتذہ ہی کی مرہونِ منت ہو سکتی ہے۔ سردار صاحب نے اعتراف کیا۔ کہ روٹی ہر شخص کی بنیادی ضرورتوں میں شامل ہے۔ لیکن ضروریات (خواہ انفرادی ہوں یا قومی) صرف روٹی تک محدود نہیں ہر شخص کی انفرادی زندگی پر بھی سوسائٹی کی طرف سے بہت سی ذمہ داریاں عائد ہیں۔ ہر شخص پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنے ملک کے عوام کے تحفظ اور ان کی بہبود کے لئے مقدور بھر کوشش کرے۔ لہٰذا کسی فرد کو محض روپیہ پیدا کرنے کی مشین قرار دینا غلط ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو محض روپیہ پیدا کرنے کی مشین تصور کرے۔ تو وہ غلطی کر رہا ہے۔ ہمارے سامنے سب سے ضروری کام یہ ہے۔ کہ پاکستان کو مستحکم و مضبوط بنائیں۔ اس کے لیے ہمیں ساری قوم کے تعاون سے ایک باقاعدہ سکیم تیار کرنی پڑے گی *

* ملت کو اس مقصد کے حصول کی تربیت دینے کا سب سے اچھا مقام کالج ہے۔ اس جگہ قوم کے آئندہ لیڈروں کی تربیت ہوتی ہے۔ جب تک قوم کے نونہال کالجوں اور سکولوں سے بہترین تربیت حاصل کر کے قومی حکومت کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ قومی امور میں کوئی قابلِ قدر تبدیلی نہیں ہوگی۔

سردار دستی نے فرمایا۔ اس وقت دنیا ایک خطرناک مرحلے میں ہے۔ سو دنیا کو زندگی کے ہر شعبے میں لاتعداد مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہی حال تعلیم کا ہے۔ اساتذہ کی تنخواہ بڑھانے کا معاملہ اور عوام کو کم خرچ تعلیم دینے کے لئے مسائل، طلباء کو عصرِ حاضر کی بہترین معلومات فراہم کرنا۔ تعلیمی اداروں میں زیادہ سے زیادہ طلباء کی گنجائش نکالنا انہی مسائل میں شامل ہیں

انتخابات اور اُردو!

جمعیۃ العلماء کے مشہور آرگن الجمعیۃ دہلی نے اپنی ۱۰ فروری ۱۹۵۲ء کی اشاعت میں مندرجہ بالا عنوان سے جو اداریہ دل پسر قلم کیا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ بھارت کے حالیہ الیکشن نے اردو کے منکروں نے اپنی محبت تمام کی ہے۔ جو ان کی اردو دشمنی کا پردہ فاش کر کے رکھ دیتی ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے :۔

"یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ دو مہینے سے ہندوستان میں انتخابات کی مہم جاری ہے۔ اور ہر امیدوار اپنے پروپیگنڈہ میں مصروف ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ پروپیگنڈہ اس زبان میں کیا جاتا ہے۔ جو عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہو۔ اور لوگ اس قسم کے رسم الخط سے مانوس ہوں۔ ہندی زبان میں اگر پروپیگنڈہ ہوتا ہے۔ تو اس پر کوئی تعجب نہیں۔ کیونکہ وہ سرکاری زبان ہے اور سرکاری زبان کو زیادہ سے زیادہ استعمال ہونا چاہیے۔ لیکن قدرت نے اردو زبان کی اہمیت اور مقبولیت پر تصدیق کی مہر لگانے کے لیے یہ ثبوت بھی کیا اچھا مہیا کیا ہے۔ کہ دہلی اور یو۔پی بہار اور شمالی ہند کے دیگر مقامات میں انتخابات کا پروپیگنڈہ زیادہ تر اردو زبان اور اردو رسم خط کے ذریعہ ہی ہوا۔ اور ہر جماعت نے اس زبان کے ذریعہ اپنا تعارف کرایا۔ کانگرس۔ ہندو مہاسبھا جن سنگھ۔ کسان مزدور پرجا پارٹی۔ سوشلسٹ کمیونسٹ۔ آزاد اور دوسرے امیدواروں نے لاکھوں کی تعداد میں اردو زبان کے ہینڈ بل۔ اشتہارات پمفلٹ۔ پوسٹر اور مضامین نکالے انہیں عوام تک پہنچایا۔

سوال یہ ہے کہ اگر اردو کوئی زبان نہیں۔ اور نہ اردو رسم خط کوئی خط ہے۔ تو عوام تک اپنی آواز پہنچانے کے لئے ہر جماعت نے اردو کو ذریعہ کیوں بنایا۔ اور اس میں اپنا لٹریچر کیوں شائع کیا

اس طرح یو۔پی۔ دہلی اور بہار میں انتخابات کا پروپیگنڈہ کرنے کے لئے جو جلسے مختلف جماعتوں کی طرف سے ہوئے۔ ان میں تقریروں کے علاوہ نظمیں بھی اردو زبان ہی میں پڑھی گئیں۔ اور اردو کے ذریعہ ہی عوام کو اپنا مطلب سمجھایا گیا۔ کہاں تو یہ دعوےٰ کہ اردو دہلی اور یو۔پی کی کوئی علاقائی زبان نہیں۔ اور کہاں یہ عمل کہ اس زبان میں لاکھوں کی تعداد میں پمفلٹ پوسٹر۔ اشتہارات اور ہینڈ بل شائع کر دیئے گئے۔ گویا قدرت نے غیر شعوری طور پر مخالفین سے بھی کہلوا دیا۔ کہ شمالی ہند میں اردو زبان کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ اور وہ یہ وہ ثبوت ہے۔ جو اردو زبان کے بہی خواہوں کو وقت پر بہت کام دے سکتا ہے۔ اور وہ ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ کسی جماعت کو بھی اردو کے بغیر چارہ نہیں۔ اور اس کے بعد اردو زبان کی علاقائی حیثیت سے انکار کرنا اپنے قول سے پھرنے اور اپنی بات کاٹنے کے مترادف ہوگا۔

پاکستان میں ملیریا کے انسداد کے لئے عالمی ادارہ صحت کی مساعی

نیویارک۔ ۱۵ فروری۔ عالمی ادارہ صحت کے لئے ۱۹۵۱ اہم کارگذاریوں کا سال ثابت ہوا ہے۔ ادارہ عالمی اسمبلی نے ساری دنیا میں سفر اور تجارت کے لئے صحت کے یکساں قوانین منظور کئے۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی "فارماکوپیا" شائع کرائی گئی۔ جس میں متعدد اہم ادویات کی تیاری کے متعلق ہدایات درج ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کی علاقائی تنظیم بھی اس سال مکمل ہو گئی۔ عالمی تکنیکی امداد کے انتظام کے علاوہ ادارہ نے اس سال ہر جگہ صحت کی ترقی کے لئے متعلق حکومتوں کو مشورہ دینے کا بھی انتظام کیا ہے۔ اس مقصد کے لئے اقوام متحدہ کے تکنیکی امداد کے پروگرام کے فنڈ سے ادارہ کو رقم دی گئی ہے۔

پاکستان میں دو سال قیام کر کے عالمی ادارہ صحت کی ایک جماعت نے ملیریا کے انسداد کا کام کیا۔ اور طحال کے امراض میں ۸۳ فی صدی کمی کی رپورٹ دی ہے۔ ترک حکام نے استنبول میں عالمی ادارہ صحت کے زیر اہتمام تپدق کا ایک انسدادی مرکز قائم کیا۔

عالمی ادارہ صحت کی امداد سے سعودی عرب نے جدہ میں۔ حاجیوں کے لئے قرنطینہ کے نئے اسٹیشن کی تعمیر شروع کی۔

انڈونیشیا اور ویٹ نام میں ملیریا اور جراثیم کش مہمات ادارہ کی مدد سے شروع کی گئیں۔ (اسٹار)

نزلہ اور زکام کا مقابلہ کرنیکی تلقین

واشنگٹن ۱۶ فروری۔ ابھی تک سائنس کوئی ایسی دوا ایجاد کرنے میں کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ جو نزلے اور زکام کے لئے تیر بہدف ثابت ہو سکے۔ تاہم ایسی بہت سی چیزیں ہیں۔ جو ان بیماریوں میں بڑی حد تک مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دو شعبوں۔ صحت عامہ اور دفتر تعلیم نے اسکول کے بچوں اور اساتذہ کے استعمال کے لئے ایک اشتہار چھاپا ہے جس میں نزلہ و زکام اور ان کی وجہ سے پیدا ہونیوالی دوسری بیماریوں کی روک تھام کے لئے صحت عامہ کے عام فہم اصول بیان کئے گئے ہیں۔ جن پر عمل کر کے ان مہلک امراض سے نجات پائی جا سکتی ہے۔

امریکہ میں میگنیشیم کی پیداوار دوگنی ہو گئی

واشنگٹن ۱۶ فروری۔ میگنیشیم کی صنعت کے مجریا اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ سال میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں جو میگنیشیم نکالا گیا وہ سال ماسبق کے مقابلے میں دگنا اور جنگ کو ریا سے قبل کی مقدار کے مقابلہ میں سہ گنا تھا۔ میگنیشیم کا سب سے زیادہ استعمال طیارہ سازی کی صنعت میں کیا جاتا ہے جو آجکل آزاد قوموں کے دفاع کے لئے زیادہ سے زیادہ فوجی طیارے تیار کر رہی ہے۔

بیگم لیاقت خاں لاہور آ رہی ہیں

لاہور ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسز روز ویلٹ کے ہمراہ بیگم لیاقت علیخاں بھی ۲۵ فروری کو لاہور تشریف لا رہی ہیں۔ اگر ممکن ہوا تو مسز روز ویلٹ جو لپنادر ہوتی ہوئی لاہور آ رہی ہیں مقفل دیکھنے بھی جائیں گی۔ وہ لاہور میں ایک روز قیام کرنے کے بعد ۲۷ کو دہلی روانہ ہو جائینگی حکومت پنجاب مسز روز ویلٹ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت کا انتظام بھی کر رہی ہے

یورپ میں اسلام کے مستقبل کے موضوع پر اہم تقریر

احمدیہ انٹر کالیجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸ فروری بروز سوموار بوقت ۵-۳۰ بجے شام وائی ایم سی اے ہال میں زیر صدارت ملک عبدالقیوم صاحب پرنسپل لاء کالج لاہور چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لندن "یورپ میں اسلام کا مستقبل" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ نیز مسٹر آرنلڈ روز

Why I embraced Islam

"میں کیوں مسلمان ہوا" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ تمام دلچسپی لینے والے احباب سے شمولیت کی درخواست کی جاتی ہے۔

دوست زیادہ سے زیادہ غیر احمدی احباب کو ہمراہ لائیں۔

داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہو گا جو گیٹ پر سے مل سکے گا۔

(خاکسار غلام مجتبیٰ سیکرٹری ایسوسی ایشن)

برطانیہ میں ہوائی حملے کے دفاع کی تیاریاں

لندن ۱۵ فروری۔ اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ کے ہر دیہ اور قصبہ میں اگلے چند ماہ کے اندر اندر ہوائی حملے سے خبردار کرنیوالے نئے سائرن لگا دیئے جائینگے برطانیہ کے وزیر داخلہ نے بتایا ہے کہ شہری دفاعی نظام میں خبردار کرنے والے آلات اشد ضروری ہیں نئے سائرن بنوانے کے آرڈر دیئے جا چکے ہیں۔ اور وہ بن کر آنے شروع ہو چکے ہیں۔ (اسٹار)

امریکی بحریہ کے جہاز اٹلی میں بنیں گے

روم ۱۵ فروری۔ امریکی ماہرین کی ایک جماعت اس مسئلے کا مطالعہ کر رہی ہے کہ امریکی نیوی کے بعض جہاز اٹلی کے کارخانوں میں تعمیر کئے جائیں۔

اگر مذاکرات کامیاب ہو گئے۔ تو غیر سرکاری اندازہ ہے کہ تقریباً ۳۰،۰۰۰،۰۰۰ ڈالر کا کام اٹلی کو دیا جائے گا۔ (اسٹار)

تعلیمی توسیع کی پنج سالہ سکیم

لاہور ۱۵ فروری۔ محکمہ تعلیم پنجاب اپریل ۱۹۵۲ء سے ورنیکلر ایجوکیشن کی توسیع کی پنج سالہ سکیم کے ماتحت ۲۰۰ نئے سکول کھولے گا۔ ان میں ایک سو راولپنڈی ڈویژن میں قائم ہوں گے۔ ۶۰ ملتان ڈویژن میں ہوں گے۔ اور ۴۰ لاہور ڈویژن میں ان کے علاوہ آئندہ تعلیمی سال کے شروع میں ۱۰۰ پرائمری سکول لڑکیوں کے لئے بھی جاری ہو جائیں گے۔

پاکستان نے بھارت کی تجویز منظور کر لی

کراچی ۱۵ فروری۔ پاکستان نے بھارتی حکومت کی یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ کہ متروکہ جائیداد کا مسئلہ طے کرنے کے لئے اعلیٰ حکام کی ایک بین المملکتی کانفرنس منعقد کی جائے۔ پاکستان نے سفارش کی ہے۔ کہ یہ کانفرنس کراچی میں ہو۔ سرکاری حلقوں کا خیال ہے۔ کہ کانفرنس کی کامیابی کا دارومدار ہندوستان کے رویہ میں تبدیلی پر ہو گا۔ جو اب تک انتہائی غیر معقول رہا ہے۔

دہلی میں طلباء پر لاٹھی چارج

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ مقامی کالجوں کے تین ہزار طلباء نے جمن جوری کالج کے ہڑتالی طلباء سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کل قصر حکومت کے سامنے ایک زبردست مظاہرہ کیا۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا۔ جس کی وجہ سے تقریباً ۵۰ طلباء زخمی ہو گئے۔ یاد رہے کہ پچھلے تین دنوں سے ساڑھے چار سو مقامی سکول اور کالجوں کے طلباء برابر اسی قسم کے مظاہرے کر رہے ہیں۔

مدراس میں ۱۰۶ کمیونسٹوں کی رہائی

مدراس ۱۵ فروری۔ حکومت مدراس نے ۱۰۶ کمیونسٹ نظر بندوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کمیونسٹوں کو اس سے قبل پیرول پر رہا کیا گیا تھا۔ مسٹر ای۔ ایم سنکارام نامبود جیر پیاد اور مسٹر کاندا گوزمی کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حکومت ان کی رہائی کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ۳۰ روپوش کمیونسٹوں کو رہا کرنے کا مسئلہ بھی زیر غور ہے۔

وزیر خارجہ پاکستان کی ملکہ الزبتھ دوم سے ملاقات

شاہ جارج کے جنازے میں پاکستان کے متعدد نمائندے شریک ہوں گے

لنڈن ۱۵ فروری۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کل ہیگ سے یہاں پہنچے۔ آپ نے شاہ برطانیہ کے جنازے میں شرکت کرنے والے پاکستانی مشن کی حیثیت سے کل تین بجے نئے ہائی کمشنر مسٹر ابوالحسن اصفہانی کی معیت میں ملکہ سے ملاقات کی۔ جنازے میں شریک ہونے والے دولت مشترکہ کے فوجی دستوں میں پاکستان کی طرف سے پاکستان بحریہ کے کمانڈر اے۔ آر۔ خان اور تین ملاح ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پاکستان فضائیہ کی طرف سے ونگ کمانڈر ایس۔ اے۔ آر بخاری جلوس میں شرکت کر رہے ہیں

جلوس میں سات حکمران بادشاہ شہزادیاں متعدد ممالک کے صدر اور دنیا بھر کے نمائندے شامل ہوں گے یہ جلوس نصف میل سے زیادہ لمبا ہو گا اور کسی ایک مقام سے گذرنے کے لئے نصف گھنٹہ درکار ہو گا۔

ہزاروں اشخاص خاص ٹرینوں کے ذریعہ ونڈسر پہنچیں گے جہاں سٹیشن سے ونڈسر سینٹ کے شاہی قبرستان تک پھر جلوس کی صورت میں جنازہ روانہ ہو گا۔ اس جلوس کو دیکھنے کے لئے دس لاکھ کے قریب افراد موجود ہونگے ان کے علاوہ ٹیلی ویژن کے گیارہ کیمرے شاہی جنازے کے جلوس کو ٹیلی ویژن کے پردوں پر ساتھ ساتھ نشر کرتے رہیں گے۔

جنازے کا جلوس شروع ہونے سے چند گھنٹے پہلے تک شاہ کے تابوت کے پاس سے تقریباً ۲½ لاکھ منہ دیکھنے والے گذر چکے ہوں گے۔ جلوس کے راستہ میں ہجوم کو قابو میں رکھنے کیلئے نصف شب سے لندن کی ۱۲۰ گلیوں کو بند کر دیا گیا ہے۔

چودھری محمد ظفر اللہ خاں براہ راست ونڈسر روانہ ہو جائیں گے۔ مگر مرزا ابوالحسن اصفہانی جلوس کے ساتھ پیدل روانہ ہوں گے۔ ونڈسر کے سینٹ جارج گرجے میں بھی مسٹر اصفہانی شریک ہوں گے۔ (اسٹار)

برما چینی فوج کو نکال دے گا

رنگون ۱۵ فروری۔ چند روز پیشتر برطانیہ نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ برما سے نیشنلسٹ چین کی فوجیں نکالنے کے لئے اقوام متحدہ کا ایک کمیشن قائم کیا جائے۔ امریکہ نے یہ تجویز رد کر دی تھی اور کہا تھا۔ کہ یہ معاملہ حکومت برما سے تعلق رکھتا ہے۔ آج برما کے ایک اعلیٰ افسر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ برما امریکہ برطانیہ کمیونسٹ چین یا کسی اور ملک کی مدد کے بغیر اپنے ملک سے نیشنلسٹ چین کی فوج نکال دیگا۔